

## سُخنانِ خواجہ عبداللہ انصاریؒ

- ۱- بندہٴ آنی کہ در بند آنی۔
- ۲- چنان زی کہ بہ ثنا ارزی و چنان میر کہ بہ دُعا ارزی۔
- ۳- از و خواه کہ دارد و می خواهد کہ از و خواهی ، از و مخواہ کہ ندارد و می کاہد اگر بخوایی۔
- ۴- دوست را از در بیرون کنند اما از دل بیرون نکنند۔
- ۵- اگر بر هوا پری ، مگسی باشی۔ اگر بر روی آب زوی ، خسی باشی ، دل بہ دست آر تا کسی باشی۔
- ۶- در کودکی ، بازی و در جوانی ، مستی و در پیری ، سستی ، پس خدا را کی پرستی؟
- ۷- چون پیش بُزرگی در آنی ، ہمہ گوش باش۔ چون او سخن گوید ، تو خاموش باش!
- ۸- الہی اگر مراد در دوزخ کنی ، دعویٰ دار نیستم ، و اگر در بہشت کنی ، بی جمال تو خریدار نیستم۔
- ۹- الہی می دانی کہ نا توانم ، پس از بلا برہانم۔

### فرہنگ

- پری : تو اڑے (پریدن مصدر سے: پڑ و مضارع)  
مگسی : ایک کھی  
خسی : کوئی تکا  
پرستی : تو عبادت کرے گا  
برہانم : مجھے نجات دے

## تمرین

### ۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چرا دوست را از دل بیرون نمی کنند ؟

۲- "دل بہ دست آوردن" یعنی چه ؟

۳- چرا باید پیش بزرگان ہمہ گوش باشیم ؟

۴- اس سبق میں سے پانچ جملے زبانی یاد کیجیے۔

۵- مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

اطاعت ، معصیت ، بیرون ، گوش ، کردار

۶- مرندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے :

بیرون ، دوست ، دوزخ ، جوانی ، ناتوان

۷- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھتا ہے۔

۲- خدا چاہتا ہے کہ لوگ اسی سے مانگیں۔

۳- بزرگوں کے سامنے ہمہ تن گوش رہو۔

۴- یا اللہ مجھ پر رحم فرما، میرے اعمال کو نہ دیکھ۔